مذکورہ بالا آیات قرآنی کی روشنی میں ہمیں اندازہ کرلینا چاہئے کہ امت مسلمہ کی موجودہ پستی کا اصل سبب اللہ تعالی کی ذات، اسماء، اور صفات میں غیر اللہ کو شریک کرنا ہے۔ ہم بحیثیت امت مجموعی طور پر شرک کی اتھاہ گہرائیوں میں غرق ہو چکے ہیں۔ ایسے ہی ''شرک فی الرسالت'' کے جرم کے بھی ہم کھلم کھلا مرتکب ہیں۔ جب تلک ہم شرک کی ان تمام اقسام سے اجتماعی طور پر اللہ کے حضور معافی اور توبہ و استغفار کے طلب گار نہیں ہوتے اس وقت تک ذلت و پستی کی گہرائیوں سے نہیں نکل سکتے۔

آیئے! اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے گناہوں کی اجتماعی معافی مانگیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑے غفور رحیم ہیں۔ موت سے پہلے پہلے توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ اپنے گناہوں کی اجتماعی معافی مانگ کر اپنے اللہ کو راضی کرلیں۔ تاکہ وہ ہماری حالت بدل دے ... بصورت دیگر اس سے بدتر حالات کا سامنا کرنے کیلئے تیار رہنا چاہئے!! اللہ تعالیٰ ہمیں اجتماعی توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین وماعلینا الا البلاغ

مولانا ڈاکٹر رضاء اللہ مبارک پوری کا سانحہ ارتحال

معروف عالم دین، جامعہ سلفیہ بنارس کے شیخ الحدیث، رابطہ عالم اسلامی مکہ المکرمہ کی فقہ اکیڈمی کے رکن اور بیسیوں عربی و اردو کتابوں کے مصنف فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر رضاء اللہ محمد ادریس مبارک پوری مورخہ 30 مارچ کو بمبئی میں انتقال کر گئے۔ إنا لله وإنا إليه راجعون۔ مرحوم کا تعلق ہندوستان کے معروف علمی خانوادے سے ہے۔ آپ کے دادا محترم، صاحبِ ''تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی'' علامہ عبدالرحمٰن المبارک پوری رحمہ اللہ ہیں۔ آپ کی نشوونما عالم عرب کے جید علماء کے درمیان ہوئی۔ ۱۸ سال کی عمر میں اپنے نامور دادا کے نامور شاگرد علامہ ڈاکٹر تقی الدین الہلالی المراکشیؒ کی دعوت پر 1974 میں مراکش چلے گئے۔ پھر مدینہ یونیورسٹی میں داخل ہوئے اور یہیں سے ڈاکٹریٹ کیا۔

مولانا مرحوم کی اچانک رحلت پر ہم جامعہ سلفیہ بنارس (ہند) کی انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ کے غم میں شریک ہیں اور ان کے لواحقین کے صبر جمیل کیلئے دعا گو ہیں۔ اللهم اغفر له وارحمه

مولانا قاضی عبدالرزاق کا انتقال پر ملال

جماعت کی معروف دانشگاہ جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ کے استاذ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ مرحوم کے والد مولانا قاضی عبدالرزاق طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ إنا